آج کل جب کہ اجتہاد و تدوینِ فقہ جدید کا ہر جگہ چرچا ہے اس کتاب کا مطالعہ بہت مفید اور بصیرت افروز ہوگا۔

مولانا محمد احسن نانوتوی: از جناب محمد ایوب صاحب قادری ایم' اے، تقطیع خورد۔

ضخامت ۲۸۰ صفحات، کتابت و طباعت بہتر۔ قیمت ۔ -/4

پتہ:- پاکستان میں:- مشتاق بکڈپو نزد اُردو کالج ۔ شیلڈن روڈ۔ کراچی ۔ ۱

ہندوستان میں:- کتب خانہ الفرقان ۔ کچہری روڈ ۔ لکھنؤ

مولانا محمد احسن نانوتوی مولانا محمد قاسم نانوتوی کے ہی خاندان سے اور اُن کے عم زاد بھائی تھے نہایت فاضل اور پختہ استعداد عالم تھے۔ فراغت کے بعد عمر کا بڑا حصہ بریلی میں ایک کالج کی ملازمت میں بسر کیا۔ ۱۸۵۷ء کی جنگ آزادی میں مجاہدین سے الگ تھلگ رہے۔ علم و فضل کے ساتھ روپیہ بھی خوب کمایا اور اس لئے زندگی رئیسانہ قسم کی تھی۔ ایک مطبع قائم کیا تھا اور متعدد کتابیں بھی لکھی تھیں۔ عربی میں شعر بھی کہتے تھے لائق مصنف جو اپنے ذوقِ تحقیق و مطالعہ کے لئے مشہور ہیں انھوں نے اس کتاب میں مولانا کی داستانِ زندگی بیان کی ہے اور ایک مولانا کی کیا؟ مولانا کے ساتھ ادنیٰ تعلق کی مناسبت سے مولانا کے اساتذہ۔ تلامذہ۔ دوست احباب۔ اعزا و اقربا یہاں تک کہ بریلی۔ نانوتہ، بریلی کالج، مطبع صدیقی اور اُس کی مطبوعات اس کتاب میں ان سب کا ذکر حوالہ اور سند کے ساتھ آگیا ہے۔ اس میں شبہ نہیں کتاب بڑی محنت اور تحقیق سے لکھی گئی ہے جیسا کہ مآخذ کی نہایت طویل فہرست اور جگہ جگہ ان کے حوالوں سے ثابت بھی ہوتا ہے، لیکن بعض جگہ غلطیاں بھی رہ گئی ہیں مثلاً ص ۸۴ کے حاشیہ میں مولانا فضل الرحمٰن کی تاریخ وفات ۱۳۰۳ھ لکھی ہے حالانکہ صحیح ۱۳۲۵ھ ہے، پھر مولوی یعقوب الرحمٰن عثمانی مرحوم کے فرزند نہیں بلکہ بھتیجے تھے، بہرحال کتاب بہت مفید، دلچسپ اور لائقِ مطالعہ ہے۔

مصلحینِ امّت: مترجمہ شیخ نذیر حسین ایم۔اے۔ تقطیع کلاں، ضخامت ۲۵۵ صفحات کتابت و طباعت بہتر، قیمت درج نہیں۔ پتہ: مکتبۂ علمیہ۔ لیک روڈ۔ لاہور۔

ڈاکٹر احمد امین جو عہدِ حاضر کے نامور مصنف اور محقق ہیں، انھوں نے ایک کتاب اُن مصلحین کے حالات اور کارناموں پر بھی لکھی تھی جنھوں نے گذشتہ دو سو برس میں عالمِ اسلام کے مختلف ملکوں میں کوئی اصلاحی تحریک